REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

شنبہ ۱۲ محرم ۱۳۸۰ھ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۴۹/۱۴ | ۹ وفا ۱۳۳۹ ہش | ۹ جولائی سنہ ۱۹۶۰ء | نمبر ۱۵۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے لئے دعا کی تحریک

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ اور صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔

آمین اللّٰھم آمین

"امریکہ کے ساحل کے قریب روسی راکٹوں اور آبدوزوں کے اڈے قائم نہ ہونے دیئے جائیں"

"یہ امر ناقابلِ برداشت ہے کہ روس امریکی ساحل سے صرف نوّے میل کے فاصلہ پر اپنے اڈے تعمیر کرے"

سان فرانسسکو ۸ جولائی۔ اٹارنی جنرلوں کی قومی انجمن کی قائم کردہ کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ کیوبا میں روسی راکٹوں اور آبدوزوں کے اڈے قائم نہیں ہونے دینے چاہئیں اور اگر ضرورت پڑے تو اس مقصد کے حصول کے لئے طاقت کے استعمال سے گریز نہیں کرنا چاہئے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ امر بالکل ناقابل برداشت ہے کہ روس امریکی ساحل سے صرف نوے میل کے فاصلے پر میزائلوں آبدوزوں اور راکٹوں کے اڈے تعمیر کرے۔ یاد رہے کیوبا کی کاسترو حکومت مغربی ممالک کی نسبت اشتراکی ممالک کی طرف زیادہ میلان رکھتی ہے۔ روس نے اس نے حال ہی میں لاکھوں ٹن خام تیل درآمد کیا ہے۔ علاوہ ازیں کاسترو حکومت نے روسی وزیراعظم مسٹر نکیتا خروشیف کو سرکاری دورے پر کیوبا آنے کی دعوت دی ہے۔

بین الاقوامی اشتراکیت کے جارحانہ عزائم میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی

مسٹر خروشیف کے بیان پر صدر آئزن ہاور کا تبصرہ

واشنگٹن ۸ جولائی۔ روسی وزیراعظم مسٹر خروشیف کے حالیہ ریمارکس پر تبصرہ کرتے ہوئے صدر آئزن ہاور نے کل اپنی پریس کانفرنس میں کہا۔ بین الاقوامی اشتراکیت کے ان عزائم میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی کہ سرخ جھنڈا ساری دنیا پر لہرایا جائے۔ یاد رہے مسٹر خروشیف نے حال ہی میں یہ کہا تھا۔ زندگی چند روزہ ہے لیکن میری یہ تمنا ہے کہ میں اپنی زندگی میں ہی ساری دنیا پر سرخ جھنڈا لہراتے دیکھوں صدر آئزن ہاور نے کہا۔ مسٹر خروشیف نے اپنے اس بیان میں آگے چلکر یہ بھی کہا تھا کہ وہ تشدد اور جنگ کے ذریعہ ساری دنیا میں اشتراکیت کی عملداری نہیں چاہتے یہ محض ان کی ایک تمنا ہے۔ کوئی توقع نہیں ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس کا مطلب یہ ہے کہ کمیونسٹوں کا یہ عقیدہ بدستور قائم ہے۔ کہ اشتراکی پرچم ساری دنیا پر لہرانا چاہیئے۔ چنانچہ ان کے ان عزائم میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔

آسام میں پاکستانی تاجر کا قتل

شیلانگ ۸ جولائی۔ بالاجباری کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ حالیہ فسادات کے سلسلہ میں امرت بازار پترکا کے مقامی ایجنٹ کو کسی نامعلوم شخص نے چھرا مار کر ہلاک کر دیا ہے۔ اس کی نعش گوہاٹی لائی گئی ہے غیر مصدقہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ عارتی لکڑی کے ایک پاکستانی تاجر اور اس کے بیٹے کو بھی قتل کر دیا گیا ہے۔ اور ان کی نعشیں غائب ہیں مسلح فوج بالاساری بھیجدی گئی ہے۔

کپڑے کی سب اقسام ملیں گی۔

کراچی ۸ جولائی۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق بعض قیمتوں کے کپڑے کے نہ ملنے کی شکایات بدستور موصول ہو رہی ہیں۔ حکومت کی طرف سے کپڑے کی تمام اقسام کی قیمتیں مقرر کی جا چکی ہیں۔ آل پاکستان ملز ایسوسی ایشن اس امر پر متفق ہو چکی ہے کہ تین ماہ تک کپڑے کی کوئی نئی قسم تیار نہ کی جائے۔ ایسوسی ایشن کی طرف سے حکومت کو یہ اطمینان بھی دلایا گیا ہے۔ کہ ساری ملیں زیادہ سے زیادہ کپڑا تیار کریں گی۔ اور جلد اپنے ذخیرے بازار میں فروخت کے لئے پیش کریں گی۔ لہٰذا توقع ہے کہ لٹھے اور پاپلین سمیت ہر قسم کا کپڑا بازار میں آسانی سے دستیاب ہونے لگے گا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ جولائی۔ کل مورخہ ۹ جولائی کو مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس بذریعہ جناب ایکسپریس کوئٹہ جا رہے ہیں۔ جہاں آپ کچھ عرصہ قیام کریں گے۔ پھر وہاں سے آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے سیٹ کے سلسلہ میں بہاولپور ڈویژن کے دورے پر روانہ ہوں گے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس سفر کو کامیاب اور بابرکت بنائے آمین

ربوہ ۸ جولائی (۱/۲ ۱۰ بجے صبح) گزشتہ شب تمام رات مطلع ابر آلود رہا۔ اور علی الصبح نماز فجر کے بعد موسلا دھار بارش ہوئی جو نصف گھنٹے سے زائد عرصہ جاری رہی۔ اس کے بعد سے مسلسل ہلکی بارش ہو رہی ہے اس کی وجہ سے موسم بفضلہ تعالیٰ بہت خوشگوار ہو گیا ہے۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے چار طلباء کو بورڈ کی طرف سے وظیفہ ملیگا

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا تفصیلی نتیجہ ۷ جولائی سنہ ۱۹۶۰ء کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں یہ امر خاص طور پر باعث مسرت ہے کہ سکول کے کامیاب طلباء میں سے چار طلباء کو بورڈ کے وظیفے کا مستحق قرار دیا جائے گا۔ کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وظیفے کی مقررہ حد یعنی ۷۷۰ سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہیں۔ بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن نے اعلان کیا ہے کہ جن لڑکوں نے اس امتحان میں ۷۷۰ یا اس سے زائد نمبر حاصل کئے ہیں۔ انہیں وظیفہ دیا جائے گا۔ وظیفے کے مستحق چاروں طلباء کے نام درج ذیل ہیں۔

(۱) سردار سیف الرحمٰن قیصرانی ۷۸۸ (۲) محمد افضل مبشر ۷۸۲
(۳) مرتضیٰ احمد ملک ۷۸۱ (۴) عبدالسلام ارشد ۷۷۸

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان طلباء کو ان کا یہ اعزاز مبارک کرے اور اسے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۹ جولائی سنہ ۶۰ء

قرآن کا فہم

سورہ احزاب کی آیہ کریمہ

واذ اخذنا من النبیین میثاقهم ومنك ومن نوح وابراهیم وموسیٰ وعیسے ابن مریم واخذنا منهم میثاقا غلیظا ۰ لیسئل الصادقین عن صدقهم۔

(سورہ احزاب)

یعنی اور جب ہم نے انبیا علیہم السلام سے ان کا عہد لیا اور تم سے اور نوح علیہ السلام سے اور ابراہیم علیہ السلام سے اور موسےٰ سے اور عیسےٰ ابن مریم سے اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا کہ وہ الصادقین سے ان کی سچائی کے متعلق پوچھیں کے خود پسندیدہ اور خواہشاتی یہ معنی کر گے کہ انبیاء علیہم السلام سے احکام کی پابندی کا عہد لیا گیا ہے حالانکہ خود آیہ کریمہ میں وہ بات موجود ہے جس کا عہد لیا گیا۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے جیسا کہ ان کے رپورٹر نے رپورٹ کی ہے فرمایا ہے کہ:۔

"قادیانی حضرات صرف کاف سورہ احزاب سے لے لیتے ہیں اور اسے سورہ آل عمران کی آیہ سے منتھی کر کے دونوں کے مضمون کو غارت کر ڈالتے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں قرآن کا فہم حاصل نہیں بھلا یہ بات کہ نبوت جیسی نعمت انہیں حاصل ہو"

جیسا کہ ہم اپنے اداریہ مشمولہ الفضل ۳ جولائی سنہ ۱۹۶۰ء میں ثابت کر چکے ہیں مودودی صاحب غلط معنی تو خود کرتے ہیں مگر الٹا قادیانیوں (؟) پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ انہیں قرآن کا فہم حاصل نہیں اور وہ مضمون کو غارت کر ڈالتے ہیں۔ اسلئے ان کو نبوت جیسی نعمت کسی طرح حاصل ہو سکتی ہے۔

مودودی صاحب فرماتے ہیں کہ قادیانی (؟) سورہ احزاب سے صرف "کاف" لے لیتے ہیں اس سے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ مودودی صاحب کا "کاف" سے مطلب "منك" آیہ میں اس کے سوا اور کوئی کاف نہیں پھر آپ فرماتے ہیں کہ قادیانی (؟) یہ "کاف" لے کر سورہ آل عمران کی آیہ سے منتھی کر دیتے ہیں۔ اب سورہ آل عمران کو دیکھئے اس میں "میثاق الانبیاء" کا لفظ ہی دیا گیا ہے۔ کسی نبی کا نہیں لیا گیا کیا انبیاء علیہم السلام جن کا ذکر اللہ تعالےٰ نے سورہ آل عمران کی آیہ میں کیا ہے وہ انبیاء علیہم السلام شامل یا (باندازِ مودودی صاحب) منتھی کئے جاتے ہیں جن کا نام سورہ احزاب کی آیہ میں موجود ہے۔ یا شامل یا منتھی نہیں کئے جاتے۔ دوسرے مہذب اور سادہ الفاظ میں کیا جن انبیاء علیہم السلام کا نام سورہ احزاب کی آیہ میں لیا گیا ہے وہ انبیاء علیہم السلام سورہ آل عمران کی آیہ میں شامل نہیں ہیں؟۔ اگر شامل ہیں تو مودودی صاحب فرمائیں کہ "منك" یعنی آنحضرت صلعم کو مستثنیٰ کرنے کی ان کے پاس کیا دلیل ہے۔ وہ کونسا قرینہ ہے۔ جس سے مودودی صاحب کے خیال میں "کاف" کو سورہ آل عمران کی آیہ کریمہ سے منتھی نہیں کرنا چاہیئے کیا آنحضرت صلعم انبیاء علیہم السلام میں (نعوذ باللہ) شامل نہیں ہیں۔ اور اسلئے سورہ آل عمران کی آیہ کے "میثاق الانبیاء" سے آپ کو باہر رکھنا چاہیئے۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ نے سورہ احزاب میں حضرت نوحؑ حضرت ابراہیمؑ حضرت موسےٰؑ اور حضرت عیسےٰ ابن مریمؑ کے ساتھ بلکہ ان کا نام لینے سے بھی پہلے "منك" کہکر آپ کا بھی ذکر کیا ہے۔

اگر سورہ آل عمران کی آیہ سے "منك" بقول آپ کے منتھی نہیں ہو سکتا اور یہ جرم صرف قادیانی (؟) ہی کرتے ہیں تو دوسرے انبیاء علیہم السلام جن کا سورہ احزاب میں نام لیا گیا ہے۔ وہ سورہ آل عمران کی آیہ سے کس بنا پر "منتھی" ہو سکتے ہیں یا تو ان کو بھی باہر رکھئے اور یا ان کے ساتھ بلکہ سب سے پہلے "منك" کو بھی سورہ آل عمران کے الفاظ "میثاق الانبیاء" میں شامل فرمائے۔ ورنہ وہ وجوہات بیان کیجئے جن کی بناء پر "منك" کا استثناء کیا جائے اس کے بعد ہی حقیقی دینی علم رکھنے والے اور قرآن کریم کا صحیح فہم رکھنے والے آپ کو قرآن کے فہم کی سند عطا کر سکتے ہیں اور آپ کو قادیانیوں (؟) کے قرآن کے فہم پر مذاق کرنے کا حق مل سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے جیسا کہ ہم نے پہلے بھی لکھا ہے حق سے خوفزدہ ہو کر مودودی صاحب کو من مانی تاویل کرنے کی ضرورت پڑی ہے۔ اور قادیانیوں کے فہم قرآن کو طنز اور مذاق کے گرد و غبار میں چھپا کر اپنے عزود علمیت کا اظہار کرنا پڑا ہے اور کہنا پڑا ہے کہ قادیانی (؟) سورہ احزاب کے "کاف" کو سورہ آل عمران کی آیہ سے منتھی کر کے دونوں کے مضمون کو غارت کر ڈالتے ہیں۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ آپ اپنے قرآن کے فہم کے زور سے سورہ احزاب کی آیہ کے "کاف" کو سورہ آل عمران کی آیہ سے جدا کر کے دکھائیں۔

مودودی صاحب نے آخر میں "نبوت کی نعمت" کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ ہم آپ کے الفاظ میں ذرا سا تغیر کر کے عرض کرتے ہیں کہ جس شخص کا فہم قرآن ایسا ہو۔ جیسا کہ آپ کا ہے اور جو دینی باتوں میں بھی طنز اور مزاح سے پرہیز نہیں کر سکتا۔ ان کو "نبوت کی نعمت" کی کیا سمجھ آسکتی ہے۔ اور جو شخص نبوت کو بھی نیچریوں کی طرح محض انسان کا ایک فطری ملکہ سمجھتا ہو اسی قسم کا فطری ملکہ جیسا کہ موسیقی یا ریاضی کا فطری ملکہ ہوتا ہے وہ نبوت کی نعمت کو کس طرح اپنے قیاس میں لا سکتا ہے۔ (ملاحظہ ہو رسالہ دینیات مصنفہ مودودی صاحب) جس شخص کا نظریہ یہ ہو کہ اسلام سیاست ہے اور سیاست اسلام ہے اس کو نبوت کی نعمت کی کیا خبر؟۔ جو شخص قرآن کریم کے ٹکڑا

قاتلوهم حتی لا تکون فتنة ویکون الدین للہ

(سورہ بقرہ ۱۹۳)

کو اپنے ماحول سے جدا کر کے یہ نتیجہ نکالتا ہو کہ اسلامی جماعت واعظین اور مبشرین کی جماعت نہیں بلکہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہوتی ہے اور آیہ کریمہ جس سے یہ ٹکڑا علیحدہ کیا۔

وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا ان اللہ لا یحب المعتدین۔

(سورہ بقرہ آیہ ۱۹۱)

کو نظرانداز کر دیتا ہے۔ وہ اگر اپنی قرآن فہمی پر نازاں ہو اور دوسروں پر طنز و مزاح کرتا ہے۔ تو ایسا شخص "نبوت کی نعمت" کا کیا علم رکھ سکتا ہے۔

باقی رہا مودودی صاحب کے طنز و مزاح کا جواب، تو ہم ذیل میں قرآن کریم کی بہت سی آیات میں سے مندرجہ ذیل درج کرنے پر اکتفا کرتے ہیں:۔

واذا رأوك ان یتخذونك الا هزوا اهذا الذی بعث اللہ رسولا

(سورہ فرقان ع۴)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

تمہارا فرض ہے کہ آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے"

چندہ تحریک جدید سال ۲۶/۱۶ کے وعدہ پر آٹھ ماہ گذر گئے ہیں۔ جو دوست ابھی تک اپنا وعدہ پورا کرنے کی سعادت حاصل نہیں کر سکے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ دین کی خدمت کیلئے آگے بڑھیں اور ۳۱ جولائی سنہ ۶۰ء سے قبل اپنے وعدہ کو پورا فرمادیں۔ کیونکہ سال رواں کا سابقہ الاولون کا دوسرا دور بھی ۳۱ جولائی سنہ ۶۰ء کو ختم ہو رہا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

لٹریچر کی وسیع اشاعت ۔ تقاریر اور ملاقاتیں

مختلف علاقوں میں اسلام کا بڑھتا ہوا اثر و نفوذ

متعدد افراد کا قبول اسلام

احمدیہ مشن مشرقی افریقہ کی سالانہ رپورٹ از جنوری تا دسمبر ۱۹۵۹ء

از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

۱۹۵۹ء اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لحاظ سے پہلے سالوں کی طرح ترقی اور وسعت کا سال تھا۔ ایک خاص بات جو اس سال قابل ذکر ہے وہ ککویو قبیلہ میں اسلام کا نفوذ ہے۔ وہ قیدی جنہیں ماؤ ماؤ تحریک میں حصہ لینے کی وجہ سے سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی گئی تھی ہمارا سواحیلی اور انگریزی لٹریچر پڑھ کر اسلام کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور بعد میں بھی حالات جب نسبتاً بہتر ہو گئے۔ تو ان کی سزاؤں میں تخفیف ہوئی۔ اور وہ اپنے نظر بندی کے کیمپوں سے مسلمان بن کر رہا ہو رہے ہیں۔ اس سال اسی ترجمۃ القرآن سواحیلی اور سینکڑوں کتب و اخبارات ان لوگوں کی خواہش پر انہیں مفت بھجوائے گئے۔ جنہیں وہ قیدی فارغ اوقات میں پڑھتے رہے۔ اور ان کے خیالات میں عظیم الشان انقلاب پیدا ہو گیا۔ ان میں سے بھاری اکثریت عیسائیوں کی تھی۔ اور تھوڑے سے لوگ بے دین اور کچھ مسلمان تھے۔ سب نے اس تاثر کا اظہار کیا ہے کہ انہیں ہمارے لٹریچر سے بڑا روحانی اور مذہبی فائدہ حاصل ہوا ہے۔ ایک سمجھدار اور تعلیم یافتہ افریقن نے تو یہ بھی لکھا کہ اگر قرآن مجید کا ترجمہ سواحیلی میں دس سال پہلے ہو جاتا۔ تو کینیا کی مشکلات کا خود بخود خاتمہ ہو جاتا۔ اس نے یہ بھی لکھا کہ وہ اور اس کا ساتھی صرف ترجمۃ القرآن پڑھ کر مسلمان ہوئے ہیں حالانکہ اس سے قبل وہ اسلام کے شدید دشمن تھے

ان لوگوں میں سیاسی شعور کا پیدا ہونا۔ ملکی حالات میں انقلاب اور ایسے سمجھدار لوگوں کا قید میں ڈال دیا جانا اسلام کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اور یہ خدا تعالیٰ کی خاص تقدیر تھی کہ ایسے لوگوں کو قید میں زیادہ سے زیادہ وقت دینی کتب کے مطالعہ کے لئے دیا جائے۔ تاکہ یہ تنہائی اور یکسوئی میں اس کا مطالعہ کر کے اپنے مستقبل کا خود فیصلہ کریں۔ اگر اس قسم کے حالات پیش نہ آتے، تو اتنی بگڑی ہوئی ذہنیت رکھنے والے نوجوانوں کو اسلامی لٹریچر پڑھنے پر مجبور کرنا قطعاً ناممکن تھا پھر جس طرح ان لوگوں نے قرآن مجید کے ترجمہ کا مطالعہ کیا ہے۔ وہ بھی اپنی ذات میں تعجب خیز ہے۔ چونکہ یہ لوگ عربی زبان سے ناواقف تھے۔ اس لئے انہوں نے سواحیلی ترجمہ کو خوب حفظ کیا ہے۔ اور آیتوں کی آیتیں زبانی یاد کی ہوئی ہیں۔ اسی طرح نوٹوں کو بھی خوب یاد کیا ہے۔ اور عیسائیوں میں تبلیغ کرتے وقت وہ ان کے اقتباسات زبانی سناتے ہیں۔

قیدیوں کے علاوہ آزاد افریقنوں میں بھی جماعت احمدیہ کا لٹریچر پڑھنے کا شوق بڑھ رہا ہے۔ چنانچہ اس سال ہم نے چار سواحیلی کتابیں پھر طبع کرائی ہیں۔ جو ختم ہو چکی تھیں۔ اور پانچویں زیر طباعت ہے ان میں سے نماز کی کتاب جس کا اب چھٹا ایڈیشن طبع ہوا ہے۔ دس ہزار کی تعداد میں چھپوائی گئی ہے۔ تاکہ افریقنوں کے لئے ان کا خریدنا آسان ہو۔ اور اسلامی علوم ان میں جلد از جلد رائج ہو جائیں۔

ہمارا سواحیلی اخبار حسب معمول باقاعدگی کے ساتھ چھپتا رہا۔ عام مضامین کے علاوہ اس میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کا ترجمہ شائع ہوتا رہا۔ جلسہ سالانہ کی تقریر کا کچھ حصہ اور عید الاضحیہ کے خطبہ کا ترجمہ بھی شائع کیا گیا۔ مرکزی جلسہ سالانہ ربوہ، اور مقامی سالانہ کانفرنس کے حالات شائع ہوئے۔ علامہ نیاز فتح پوری۔ ایڈیٹر رسالہ نگار لکھنؤ کا احمدیت کے بارے میں پہلا مضمون الفضل سے سواحیلی میں ترجمہ کیا۔ اور اسے سواحیلی اخبار میں شائع کیا۔ ادارتی نوٹوں میں جو عموماً دو تین کالم کے ہوتے ہیں، اسلام اور احمدیت سے تعلق رکھنے والے امور پر تبصرہ کیا جاتا رہا۔ افریقن قارئین کو مالی جہاد میں حصہ لینے کی شروع سال سے تحریک کی گئی۔ تحریک جدید کے آغاز اور اس سلسلہ میں مالی قربانی کے نتائج پر بھی مفصل تبصرہ کیا گیا۔ اور افریقنوں کو اس میں حصہ لینے کی تحریک کی گئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کا اثر مخلصین پر نمایاں طور پر ہوا ہے۔ اور بہت سے بھائیوں نے اس مد میں ادائیگی کی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء افریقن بھائیوں کا مالی قربانی میں حصہ لینا نہایت خوشکن ہے اور اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ ان کے دلوں میں جماعت کے کام کی قدر بڑھ رہی ہے

قارئین کے خطوط کا سلسلہ بہت اہم اور بڑا دلچسپ ہوتا ہے، کینیا۔ یوگنڈا۔ اور ٹانگانیکا کے علاوہ زنجبار۔ بلجین کانگو اور دوسرے علاقوں سے بھی خطوط برائے اشاعت موصول ہوتے رہتے ہیں۔ جن میں جماعت احمدیہ کی مساعی کے بارے میں عمدہ تاثرات کا اظہار ہوتا ہے۔ کئی مقامات پر غیر احمدی افریقن اپنے ساتھیوں کو احمدیت کے بارے میں دلائل سے آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ اور ان میں آپس میں دلچسپ بحث ہوتی رہتی ہے۔ مسلمانوں کے علاوہ عیسائی بھی خطوط لکھتے ہیں اور اسلام کے بارہ میں سوالات کرتے ہیں۔ جن کے جوابات قارئین لکھتے رہتے ہیں۔ اس لحاظ سے ہمارا سواحیلی اخبار اس ملک میں اپنی نوعیت کا اکیلا اخبار ہے۔ جس میں ہر مذہب کے قارئین کو اظہار خیال کا موقعہ دیا جاتا ہے۔ ایک افریقن نے ٹانگانیکا سے خط لکھا تھا کہ افریقنوں کو اپنے آبائی دین کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔ اس کا جواب ایک ایڈیٹوریل میں معقول اور مدلل دیا گیا۔

ہمارے اخبار کی ہر دلعزیزی کو دیکھ کر ایک افریقن عالم نے جس نے زنجبار میں دینی تعلیم حاصل کی تھی۔ نیروبی سے ایک ماہانہ اخبار جاری کیا۔ اور اس میں مسئلہ نبوت کے بارہ میں لگاتار اعتراض کئے۔ اور بعض ناشائستہ باتیں بھی لکھیں اس کا جواب برادرم مکرم عمری عبیدی صاحب نے نہایت تفصیل کے ساتھ لکھ کر دار السلام سے بھجوایا۔ مضمون چونکہ لمبا تھا اس لئے ہم نے اعلان کر دیا کہ اس اخبار کی تمام باتوں کا جواب ہمیں عمری صاحب نے بھجوایا ہے۔ جسے اگلی اشاعت میں شائع کیا جائے گا۔ اس اعلان کو پڑھ کر اس اخبار نے لکھا۔ کہ ہم مولوی عمری صاحب کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ وہ تو جاہل آدمی ہے۔ یہ پاکستانی مبلغ مضمون خود لکھتے ہیں۔ اور نام ان کا لکھ دیتے ہیں۔ بغیر اگلی اشاعت میں ہم نے عمری صاحب کا مضمون بھی شائع کر دیا۔ اور ساتھ ہی یہ بھی لکھا۔ کہ چونکہ عمری صاحب پر جہالت کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس لئے ہم یہ تجویز کرتے ہیں کہ احمدیت کے خلاف مضمون لکھنے والے مولوی صاحب کا عمری صاحب سے اختلافی مضامین پر مباحثہ ہو جائے۔ اس سے پتہ چل جائے گا۔ کہ آیا مضامین خود عمری صاحب لکھتے ہیں۔ یا ان کے نام پر دوسرے لوگ لکھتے ہیں۔ اس اعلان کا شائع ہونا تھا کہ عام افریقن مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اور اس اخبار کے چلانے والے پر گویا آسمان ٹوٹ پڑا۔ پہلے تو اس نے لکھا۔ احمدیت کے خلاف مضامین میں نے نہیں لکھے۔ بلکہ فلاں مولوی صاحب نے لکھے ہیں۔ اور وہ مباحثہ کے لئے تیار ہے۔ ہم نے اسے بھی منظور کیا اور مباحثہ کی شرائط شائع کر دیں۔ چونکہ اس نے لکھا تھا کہ . . . کہ ہم مباحثہ کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ اس لئے ہم نے تین ہفتوں کا وقفہ چھوڑ کر ایک تاریخ بھی مقرر کر دی۔ اب افریقنوں کا شوق اور بھی تیز ہو گیا۔ اور وہ مد مقابل کے جواب کا انتظار کرنے لگے۔ لیکن بجائے دعوت کو قبول کرنے کے اس اخبار نے لکھا کہ ہمیں اس تاریخ کو فرصت نہیں اور نہ ہی ہم تمام اختلافی مسائل پر گفتگو کرنے کو تیار ہیں۔ اس کے جواب میں ہم نے لکھا کہ پہلے تو آپ نے ہر وقت مباحثہ پر آمادگی کا اعلان کیا تھا۔ اور اب نہ ہماری مقرر کردہ تاریخ کو منظور کیا ہے۔ اور نہ یہ لکھا ہے کہ آپ کو کب فرصت ہو گی۔ آخر آپ کی تعلیوں کا کیا مطلب تھا؟ اس سوال و جواب کا اثر ان کے لئے بہت برا ہوا اور افریقنوں نے انہیں ملامت کرنی شروع کر دی۔ یہاں نیروبی میں وہ سب اس علاقہ کے تحت خلاف ہو گئے یہاں تک کہ وہ نیروبی سے بھاگ گئے۔ اور اخبار بھی بند ہو گیا۔

ہمارا انگریزی اخبار ایسٹ افریقن ٹائمز

عرصہ زیر رپورٹ میں باقاعدگی سے نکلتا رہا۔ جنوری کے مہینہ میں اس کے ایڈیٹر مکرم مولوی نورالدین صاحب منیر بی اے جب یوگنڈا کے دورہ کے لئے گئے تو اس اخبار کی ادارت بھی خاکسار کے سپرد رہی۔ اور اس کے تین شمارے نکالے بعد میں جب وہ رخصت پر پاکستان تشریف لے گئے تو اخبار پھر خاکسار کے سپرد ہوا اور مئی سے لے کر اب تک اس کی ادارت کے فرائض بھی سرانجام دئے جا رہے ہیں

گذشتہ سال سے کرسچن کونسل آف کینیا نے بھی ایک ماہوار اخبار انگریزی میں شائع کرنا شروع کیا ہے۔ اس میں عیسائیت کی تبلیغ کی جاتی ہے اسلام کے خلاف کچھ نہیں لکھا جاتا۔ چند ماہ ہوئے ان کے ایک پادری صاحب نے جو ساحلی علاقہ میں کام کرتے ہیں اسلام کے متعلق دو مضامین لکھے۔ جو یکے بعد دیگرے شائع ہوئے۔ ان میں بڑے ہمدردانہ پہلو سے اسلام پر غور کرنے کی کوشش کی گئی تھی اور لکھا گیا تھا کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کی باہمی تلخی کا باعث وہ غیر ہمدردانہ سلوک ہے جو عیسائیوں نے تہذیب یافتہ مسلمانوں سے کیا۔ صلیبی جنگوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ اس میں زیادتی سراسر عیسائیوں کی تھی اور ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ یہ تلخی دور ہو جائے اور باہمی مفاہمت کی کوئی صورت پیدا ہو جائے انہوں نے یہ بھی لکھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عیسائیت بگڑ چکی تھی۔ اسلئے صحیح عیسائیت آپ کے سامنے پیش نہ ہو سکی دوسرے مضمون میں یہ لکھا گیا تھا کہ اگر عیسائی چاہتے ہیں کہ مسلمان ان کے ساتھ مل کر بائیبل پڑھیں تو انہیں بھی چاہیئے کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ مل کر قرآن پڑھنے کے لئے تیار ہوں ہم نے یہ دونو مضامین اپنے اخبار میں مکمل شائع کئے اور ادارتی نوٹ میں ان پر تبصرہ کیا اور ان کی غلط باتوں کا مدلل جواب دیا۔ دوسرے مضمون کے جواب میں ہمارے مشرقی افریقہ کے مشن کے رئیس التبلیغ مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کا بیان شائع ہوا۔ جس میں انہوں نے پادری صاحب مذکور اور کرسچن کونسل آف کینیا کے سامنے یہ تجویز رکھی کہ مسلمان اور عیسائی مل کر ایسی مجالس قائم کریں جن میں اسلام اور عیسائیت کے بارے میں فریقین کے نمائندگان تقاریر کریں اور اس طرح مسلمانوں اور عیسائیوں کے مابین جو غلط فہمیاں ہیں ان کو دور کیا جائے۔ دو ماہ کے سوچ و بچار کے بعد کرسچن کونسل آف کینیا نے اخبار میں اعلان کیا کہ وہ اس تجویز پر غور کریگی لیکن پادری صاحب کا خط آیا ہے کہ وہ رخصت پر انگلینڈ جا رہے ہیں۔ اور جولائی ۱۹۶۰ء میں واپس آئیں گے۔ اسلئے وہ ان مجالس میں شریک نہ ہو سکیں گے۔

احباب نے اس سے اندازہ لگایا ہوگا کہ ہمارے اخبار خدا تعالےٰ کے فضل سے حق کی اشاعت کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں ہونے دیتے اور اسلام و احمدیت کے ہر مخالف کو معقول جواب دیا جارہا ہے کام کی یہ روح اور خدمت اسلام کا یہ جذبہ اس زمانے میں صرف اور صرف جماعت احمدیہ میں پایا جاتا ہے اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ کے وابستگان دامن آپ کی قیادت میں اسلام کا جھنڈا ہر ملک میں کامیابی کے ساتھ لہرا رہے ہیں۔

جنوبی افریقہ کے رسالہ "مسلم ڈائجسٹ" میں حیاتِ مسیح ناصری علیہ السلام کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا تھا۔ ایسٹ افریقن ٹائمز میں اس کا جواب دیا گیا۔ علاوہ ازیں اس کا فتویٰ درباره وفات حضرت عیسیٰ علیہ السلام شائع کرنے کے علاوہ مکرم کبیر احمد صاحب بھٹی۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر اور خاکسار نے مفصل خطوط اس اخبار میں شائع کرائے۔ ان مضمون نگار صاحب کا بھی جنوبی افریقہ سے خط آیا اور انہوں نے یہ تمام پرچے منگوائے جن میں ان کا جواب شائع ہوا تھا۔ وہ اب سنجیدگی سے اس مسئلہ پر غور کر رہے ہیں۔

ہمارے انگریزی لٹریچر کا جہاں مخالفین اسلام پر رعب پڑا ہے اور اب وہ کھلے اعتراضات سے گھبراتے ہیں۔ وہاں حامیان اسلام میں جرأت و بہادری پیدا ہوئی ہے جنوبی افریقہ میں چند دوست جو عرصے جماعت کے متعلق اچھے خیالات رکھتے تھے ہمارے اخبارات وغیرہ کو پڑھنے کے بعد اب کھلم کھلا احمدیت کی اشاعت میں مصروف ہیں اور اپنے چھوٹے سے ماہنامے میں ایسٹ افریقن ٹائمز کے مضامین شائع کرتے ہیں اور خدا تعالےٰ کے فضل سے منظم طور پر اسلام و احمدیت کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس اخبار کے کئی خریدار وہاں بنائے ہیں اور ہم ان کی اس کوشش اور تعاون کے ممنون ہیں۔ وسطی افریقہ میں بھی اس اخبار کی اشاعت ہو رہی ہے اور وہ چھا اثر پیدا ہو رہا ہے۔ پارلیمنٹ میں ؟

میٹرک کے امتحان میں نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا شاندار نتیجہ

بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے زیر اہتمام اپریل ۱۹۶۰ء میں میٹریکولیشن کے امتحان میں اس سال نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی طرف سے ۷۳ طالبات شامل ہوئیں ان میں سے ۶۵ کامیاب ہوئیں ——— گویا نتیجہ کی اوسط ۸۹ فیصد سے بھی زائد رہی۔ ۱۶ نے فسٹ ڈویژن اور ۴۳ نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کی اور صرف ۶ تھرڈ ڈویژن میں پاس ہوئیں۔ قانتہ شاہدہ بنت قاضی محمد رشید صاحب ۶۹۸ نمبر لے کر فسٹ آئیں۔ صادقہ بیگم بنت پیر محمد صاحب ۶۷۵ نمبر لے کر دوم اور عزیزہ بیگم بنت مولوی محمد نذیر صاحب ملتانی ۶۷۱ نمبر لے کر سکول میں تھرڈ آئیں۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ مفصل نتیجہ درج ذیل ہے۔

نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
امۃ الرفیق	۵۰۹	II
امۃ الودود	۵۲۶	II
عزیزہ بیگم	۶۷۱	I
بشریٰ صدیقہ	۶۰۳	I
بشریٰ بیگم	۴۸۹	II
امۃ الحی	۵۹۰	II
قدسیہ بشریٰ	۵۴۰	II
صادقہ فرحت	۶۵۴	I
شوکت آرا	۵۰۵	II
تسنیم بشارت	۴۶۷	II
کوثر شاہین	۵۲۹	II
صادقہ عفت	۴۲۰	III
امۃ الرحمان	۶۱۲	I
سلمہ سیفی	۴۵۷	II
امۃ الرشید	۶۰۶	I
امۃ الودود	۵۱۵	II
امۃ الرشید	۵۴۱	II
امۃ الباسط	۴۱۱	III
مجیدہ بیگم	۴۵۹	II
زاہدہ خاتون	۵۱۲	II
شمس النساء	۵۷۳	II
بلقیس	۴۸۵	II
صبیحہ بیگم	۵۴۲	II
قمر النساء	۵۳۸	II
امۃ الباسط	۵۳۳	II
رضیہ بیگم	۵۳۴	II
صادقہ بیگم	۶۷۵	I
نصیرہ پروین	۳۸۸	III

نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
محمودہ دختر	۵۲۸	II
امۃ الکریم	۵۳۵	II
حلیمہ طاہرہ	۴۹۸	II
محمودہ اختر	۶۱۹	I
شمس النساء	۵۲۵	II
بشریٰ	۵۰۶	II
امۃ العزیز شاہدہ	۵۳۹	II
بشریٰ بیگم	۵۰۷	II
امۃ الرشید	۶۴۹	I
امۃ الباسط	۶۳۵	I
نجمہ ریحانہ	۴۹۸	II
قانتہ شاہدہ	۶۹۸	I
امۃ المتین	۶۶۷	I
طاہرہ صدیقہ	۵۲۴	II
مبشرہ طاہرہ	۵۹۷	II
کلثوم بیگم	۴۶۵	II
امۃ الوہاب	۴۷۴	II
زکیہ بیگم	۴۵۷	II
امۃ اللطیف شوکت	۶۱۰	I
امۃ الشکور	۳۱۵	III
قانتہ فردوس	۶۰۴	I
بشریٰ جان	۴۸۴	III
عائشہ بیگم	۵۲۶	II
ناصرہ پروین	۵۰۱	II
امۃ الحی	۵۱۴	II
سلیمہ [illegible] نواز	۶۰۲	I
رضیہ سلطانہ	۵۳۳	II
قانتہ بیگم	۶۶۵	I
امۃ النصیر چوہدری	۴۵۵	II
امۃ الوحید	۵۸۰	II
امۃ النصیر	۲۹۶	III
رفعت پروین	۴۸۹	II
حمیدہ بیگم	۴۵۷	II
بشریٰ بیگم	۴۸۷	II
سیدہ سلطانہ	۵۴۵	II
شاہدہ	۵۱۲	II
ناصرہ بیگم	۶۰۳	I

۴ میں مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر کے تعاون سے اخبار کی اشاعت وسیع ہو رہی ہے۔ عدن کے احباب بھی باقاعدگی سے بہت سے پرچے منگواتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء (باقی)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی تجارت کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

نئے سال کا نیا چاند

(از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

انسانی زندگی کا ہر لمحہ اور ہر ثانیہ قیمتی اور قابل قدر ہے۔ انسان اس دنیا میں عبث پیدا نہیں ہوا۔ بلکہ اس کے اس جہان میں آنے کا ایک عظیم الشان مقصد ہے۔ انسانی عقل یہ ماننے کے لئے ہرگز تیار نہیں کہ یہ سارا کارخانۂ قدرت یونہی بے حقیقت اور بلا مقصد بنایا گیا ہے۔ اس کون و مکان کی تنظیم اور ان کی پرحکمت ترکیب بتلاتی ہے۔ کہ انسان کی خاطر ان تمام چیزوں کو پیدا کرنا اور اس کی خدمت میں لگا دینا انسانی زندگی کی بے پایاں قدر و قیمت پر گواہ ہے۔

انسان کی حیثیت اس کے گوشت اور پوست سے نہیں ہے یہ چیزیں تو اصل انسان کے لئے ذریعہ اور بنیاد ہیں۔ جس طرح ہر مغز کی حفاظت کے لئے چھلکا مقرر ہے اسی طرح یہ ظاہری اعضاء وجوارح انسان کے اصل مرکزی نقطہ کے لئے بطور چھلکا کے ہیں۔

دنیا دی عقل اس امر پر قانع ہے کہ اسے دماغی اور عقلی ارتقاء حاصل ہو جائے اور وہ کائنات عالم کی سب چیزوں کو مسخر کرنے پر قادر ہو جائے۔ نئی نئی ایجادات پیدا کر سکے اور اپنی عقلی ترقی کے نتیجہ میں اپنے جسم کو ہر طرح کی سہولت اور آرام دے سکے۔

اہل بصیرت اور اصحاب معرفت جانتے ہیں کہ عقول انسانیہ کا یہ مادی معراج بہرحال فانی اور متناہی ہے۔ بے شک یہ ترقی بھی ضروری ہے۔ مگر یہ اصل نصب العین نہیں کیونکہ انسان کے دل کا پورا اطمینان اس مادی ترقی سے حاصل نہیں ہوتا اور پھر جس غیر محدود ترقی کے لئے انسان کی پیدائش دکھائی دیتی ہے یہ مادی ایجادات اس سلسلہ کی کوئی ٹھوس کڑی نظر نہیں آتیں۔ بناء بریں ضروری ہے کہ انسان کا پرواز کائنات سے بالاتر ہو۔ اور اس کی روح ابدالآباد کے لئے ترقی کے راستے پر گامزن ہو جائے۔ وہ مکان و زمان کی قید سے بالا ہو جائے۔ اور موت وحیات اس کے لئے اس پرواز کے زینے ہوں نہ اس سے زیادہ۔ یہ روحانی بلند پروازی ہے۔ جو اصل روحانی زندگی کہلاتی ہے۔ اور جس سے انسان مقربین بارگاہ ایزدی میں شامل ہو جاتا ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ یہ دنیا اور اس کے جملہ وسائل و ذرائع انسان کی روح کو صیقل کرنے کے لئے اور اسے اس روحانی بلند پروازی کے قابل بنانے کے لئے تخلیق ہوئے ہیں۔ دنیا دی وسائل و ذرائع کی اس حقیقت کو سمجھنا ہی معرفت ہے۔

اس زمین پر ہماری جسمانی زندگی اگرچہ بظاہر محدود ہے۔ ہفتوں، مہینوں اور سالوں کے قیود سے مقید ہے۔ مگر چونکہ یہ غیر محدود اور دائمی زندگی کے لئے بنیاد ہے اس لئے یہ نہایت قیمتی ہے اور اسے ضائع کرنا انتہائی بے عقلی ہے۔ جب زندگی کا ہر لمحہ اور ہر دقیقہ قیمتی ہے۔ تو سال کا بیش قیمت ہونا تو اظہر من الشمس ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اوقات کی تقسیم اور دن ورات کا آگے پیچھے آنا اور سالوں کا حساب اس لئے مقرر فرمایا ہے۔ تا انسان اپنی زندگی کی قیمت کا اندازہ کرتے رہیں اور آنے والے دنوں اور مہینوں سے پورا پورا فائدہ حاصل کرتے رہیں۔ قرآن مجید میں بار بار اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ اے انسانو! اپنے اوقات کو رائیگاں مت گنواؤ تم نے آخر میرے پاس آنا ہے اور تم سے تمام نعمتوں کے بارے میں جواب طلبی ہوگی۔ ایسا نہ ہو کہ تم زندگی کو ضائع کر دو اور پھر تمہیں کفِ افسوس ملنا پڑے۔

سورج کا ہر طلوع ہمیں اس طرف توجہ دلاتا ہے۔ چاند کا ہر رات چمکنا اس حقیقت سے آگاہ کرتا ہے کہ وقت جلد جلد گزر رہا ہے پھر ہر مہینے میں چاند کا نئی ہیئت میں افق مغرب پر ہویدا ہونا بتلاتا ہے کہ مہینوں کے بعد مہینے گزر رہے ہیں اور انسان غفلت میں زندگی بسر کر رہے ہیں اور مادی عیش و عشرت میں منہمک ہیں۔ اور دنیا کے حصول کے لئے ان کی تگ و دو وقف ہے۔ جب چاند بارہا مرتبہ باریک شکل سے طلوع کر کے بدر ہوتا ہے۔ اور یہ چکر گزر جاتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ ایک سال بیت گیا۔ خزاں بھی گزر گئی۔ گرمی اور سردی بھی گزر گئی اور موسم بہار بھی گزر گیا۔ سال کا سارا چکر پورا ہو گیا۔ جب نئے سال کا آغاز ہوتا ہے تو قومیں خوشی اور مسرت کا اظہار کرتی ہیں۔ افراد شاداں و فرحاں ہوتے ہیں کہ ہماری زندگی کے نئے سال کا آغاز ہوا ہے۔

اسلام میں سال کا آغاز کسی کی موت وحیات سے نہیں بلکہ اس ہجرت نبوی سے ہوا ہے جو مسلمانوں اور بانیٔ اسلام علیہ التحیۃ والسلام کی زندگی میں عمل کی معراج اور قربانی کا انتہائی نقطہ تھا۔ اسلام میں نئے سال کا آغاز درحقیقت مسلمانوں کے لئے پیغام عمل ہوتا ہے۔

ابھی جو نئے سال کا چاند افق مغرب پر نمودار ہوا اور ۱۳۸۰ھ ہجری کا آغاز ہوا ہے۔ یہ بھی ہمارے لئے بہت بڑی یاد دہانی ہے۔ محرم الحرام کا مہینہ اسلامی ہجرت کے سال کا پہلا مہینہ ہے۔ بلاشبہ مومنوں کا فرض ہے۔ کہ ہر نئے دن کے طلوع پر اور ہر نئے سال کے آغاز پر پچھلے وقت کا محاسبہ کریں اور آئندہ دن اور سال کے لئے مستعد اور تیار ہو جائیں اور اپنی زندگی کے سارے لمحات اور اوقات کو اس روحانی نصب العین کے لئے خرچ کریں جو اللہ تعالےٰ نے سب انسانوں کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ جسے پورا کرنا مومنوں کا فرض ہے۔ پس سال کے آغاز سے ہمیں بلند ہمتی اور عزم و قربانی کا سبق حاصل کرنا چاہیئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت پر آج ۱۳۸۰ سال بیت رہے ہیں۔ اور امت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو صدی کے سر پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے مجدد کے مبعوث ہونے کا وعدہ فرمایا ہے اس کا زمانہ بھی بہت زیادہ گزر گیا ہے۔ مسلمانوں کو سوچنا چاہیئے کہ جسے اللہ تعالےٰ نے اس چودھویں صدی کا مجدد اعظم اور مسیح موعود بنا کر بھیجا ہے اس کا انکار کر کے وہ کب تک انتظار کرتے رہیں گے۔ جماعت احمدیہ کا فرض ہے۔ کہ وہ سالوں کے بعد سالوں کے گزرنے سے یہ سبق لیں کہ دنیا بھر میں تبلیغ اسلام اور حق کے پیغام کے پہنچانے کا کام بہت سرعت سے ہونا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق بخشے۔ آمین۔

وصیّت فارم پُر کرنے کے لئے ضروری ہدایات

باوجود متعدد مرتبہ اعلان کرنے کے وصیت کے فارم بالعموم احتیاط اور درست طور پر نہیں لکھے جاتے۔ اس لئے تکمیل کے لئے واپس کرنے پڑتے ہیں۔ یا تکمیل کے لئے خط وکتابت کرنی پڑتی ہے اور ان کی منظوری حاصل کرنے میں تاخیر کی وجہ ایک یہ بھی ہو جاتی ہے۔ لہذا مندرجہ ذیل ہدایات وصیت فارموں کی تکمیل کے لئے پھر ایک مرتبہ شائع کی جاتی ہیں۔ وصیت کرنے والے۔ وصیت لکھنے والے۔ گواہ اور مصدقین احباب ان ہدایات کو مدنظر رکھیں۔

۱۔ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ لکھی جائے نہ کہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

۲۔ وصیت کی عبارت میں مشکوک اور کٹے ہوئے الفاظ پر لکھنے والے کے دستخط ہونے چاہئیں

۳۔ وصیت کنندہ کا اپنا مکمل پتہ ہونا چاہیئے۔ جس پر خط وکتابت ہو سکے۔

۴۔ وصیت پر دو گواہوں کے دستخط معہ ولدیت اور ان کے پتے مکمل ہونے چاہئیں۔ اگر گواہ قریبی رشتہ دار ہوں تو بہتر ہے۔

۵۔ وصیت میں اگر جائیداد غیر منقولہ (زمین یا مکان وغیرہ) پیش کی گئی ہو تو بالغ ورثاء اور شرکاء کے دستخط معہ ولدیت اور مکمل پتے ہونے چاہئیں۔

۶۔ وصیت میں درج کردہ جائیداد غیر منقولہ کی تفصیل پوری پوری (محل وقوع رقبہ و اندازہ قیمت) کا درج ہونا ضروری ہے اور حصہ آمد کی صورت میں ماہوار آمدنی اور اس کا ذریعہ۔

۷۔ (ا) تصدیقی فارم پر مقامی جماعت کے دو عہدیداروں کی تصدیق ہونی چاہیئے۔
ب۔ مستورات کی وصیتوں پر اگر مقامی لجنہ قائم ہو تو اس کی تصدیق ضروری ہے ورنہ مقامی عہدیداروں کی تصدیق کافی ہے۔

۸۔ مستورات کی وصیتوں میں علاوہ دیگر جائیداد یا ماہوار آمدنی کے مہر کا ذکر خصوصیت سے ہونا چاہیئے کہ کتنا ہے اور آیا وہ خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے یا وصول کر لیا ہوا ہے اگر مہر کی رقم وصول ہو چکی ہے تو اب کس شکل میں ہے۔

۹۔ مہر کے حصۂ وصیت کے متعلق (اگر مہر ہنوز بذمہ خاوند واجب الادا ہے) خاوند کی تحریر وصیت کی پشت پر یا وصیت کے ساتھ شامل ہونی چاہیئے کہ وہ اس کے ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔

چندہ شرط اول حسب حیثیت (مگر کم سے کم ایک روپیہ) اور چندہ اعلان وصیت (ساڑھے پانچ روپے) بوقت تحریر وصیت ادا کر کے رسید کا نمبر اور تاریخ وصیت فارم کے حاشیہ پر نوٹ کیا جائے یہ امر ملحوظ رہے کہ ان دونوں چندوں کی فوری ادائیگی تکمیل وصیت کیلئے ضروری ہے ورنہ نہ وصیت شائع ہوگی اور نہ اس پر منظوری کے لئے کوئی کاروائی کی جائیگی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

جنّت ملنے کی خوشخبری

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے بے نظیر کارناموں میں سے ایک نمایاں کارنامہ بیرونی ممالک میں مساجد کا تعمیر کروانا ہے۔ اور ان کی تعمیر میں حصہ لینے والوں کو جنت کی بشارت دی گئی ہے۔

خوشی کی تقاریب

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ممالک بیرون میں تعمیر مساجد کے لئے جو لائحہ عمل ۱۹۵۲ء میں بیان فرمایا تھا اس میں مختلف تقاریب پر مساجد فنڈ میں حصہ لینا ضروری قرار دیا تھا۔ اب جبکہ

میٹرک کا نتیجہ نکل آیا ہے

وکالت مال تمام کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات کو ہدیہ تبریک پیش کرتی ہے۔ اور دعا کرتی ہے کہ خدا تعالےٰ انکی اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور انہیں سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔

اس خوشی کی تقریب پر ضروری ہے

کہ وہ یا ان کے لواحقین کامیابی کی خوشی میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے اپنی اپنی حیثیت کے مطابق عطیہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کی عمارت کیلئے چندہ کی اپیل

۱۸ اکتوبر ۱۹۵۹ء میں لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ میں فیصلہ ہوا تھا کہ فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کی عمارت جلد از جلد بنائی جائے۔ کیونکہ بجٹ میں اتنی گنجائش نہیں کہ سکول کی عمارت کے لئے پورے رکھیں۔

اس عمارت کے لئے مبلغ بیس ہزار کی رقم اس سال کے اندر اندر جمع کرنے کی اجازت مکرمی جناب ناظر صاحب بیت المال سے حاصل کر لی گئی ہے۔ یہ چندہ صرف عورتوں کے لئے مخصوص نہیں ہے۔ بلکہ میں جماعت کے مردوں سے خاص طور پر صاحب حیثیت مردوں سے گذارش کرتی ہوں کہ وہ بھی اس چندہ کی ادائیگی میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر ثواب حاصل کریں۔ جو عورت یا مرد ڈیڑھ صد کی رقم ایک سال کے اندر اندر ادا کریں گے۔ ان کے نام عمارت پر کھدوائے جائیں گے

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

حصول اراضی کے خواہشمند احباب سے

خاکسار کے پاس چند دوست حصول اراضی کے لئے آئے تھے ان کے پتے خاکسار کے پاس محفوظ نہیں رہے۔ اب چونکہ ریونیو بورڈ نے اراضی کی تقسیم کا فیصلہ کر دیا ہے۔ لہٰذا ضرورت مند احباب بلا تاخیر خاکسار سے معلومات حاصل کریں۔ واضح رہے کہ اس مقصد کے لئے سوسائٹی کا رجسٹرڈ ہونا ضروری ہوگا۔

(مرزا اعظم بیگ اقبال روڈ ٹنڈو آدم (سابق سندھ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے چچا جان مکرم ملک محمد شریف صاحب مقیم راولپنڈی بعض مشکلات میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد سعید واقف زندگی۔ حال لائلپور)

(۲) خاکسار کی محکمانہ ترقی کا معاملہ زیر غور ہے۔ احباب جماعت سے کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (لطیف احمد عارف ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

چندہ تحریک جدید کی ادائیگی کا صحیح طریق

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

”زیادہ صحیح طریق یہی ہے کہ ہر احمدی تحریک جدید میں حصہ لے اور بڑھ چڑھ کر حصہ لے زندگی کو اتنا سادہ بنائے کہ اس پر یہ قربانی بوجھ نہ ہو اور تمام وعدے پہلے تین چار ماہ میں ادا ہو جائیں۔ سب سے خطرناک چیز یہ ہے کہ تم وعدہ کرو اور اسے وقت کے اندر پورا نہ کرو۔ تم پہلے یہ چیز اچھی طرح سمجھو اور پھر کام کرو۔ چاہیے کہ تم سب اس میں شامل ہو جاؤ۔ اپنی زندگی کو سادہ بناؤ اور وعدہ کو وقت کے اندر پورا کرو۔“

السَّابِقُونَ الْاَوَّلُونَ کے دو دور

دور اوّل:۔ ”میں یہ بھی توجہ دلاتا ہوں کہ جو لوگ وعدے کریں وہ جلد سے جلد ان کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ ان کی قربانی سے سلسلہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔ چاہیئے کہ جو دوست سابقون میں شامل ہونا چاہیں وہ مارچ تک اپنے وعدے ادا کر دیں۔“

دور دوم:۔ ”جن سے یہ نہ ہو سکے ان کے لئے دوسرا دور جولائی کے آخر تک ہے۔ وہ جولائی کے آخر تک اپنے چندے ادا کر دیں۔“

آخری وقت:۔ ”جن سے یہ بھی نہ ہو سکے وہ نومبر کے آخر تک اپنے چندے ادا کر دیں۔“

جو دوست خواہش کے باوجود سابقون الاولون کے دور اول میں شامل نہیں ہو سکے وہ دور ثانی میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

اعلان گمشدہ رسید بکیں

دو عدد رسید بکیں صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نمبر ۷۵۳۵ جو کہ رسید ۱۱ اور رسید بک نمبر ۷۰۹۶ جو کہ رسید نمبر ۱۳ تک استعمال ہو چکی ہیں جماعت احمدیہ پشاور سے گم ہو گئی ہیں۔ لہٰذا احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی دوست ان رسید بکوں پر کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ اگر کسی کو علم ہو تو نظارت ہذا کو اطلاع دیں (ناظر بیت المال ربوہ)

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا انیسواں سالانہ اجتماع

۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۶۰ء بمقام ربوہ

مجالس خدام الاحمدیہ و جملہ اراکین خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا آئندہ سالانہ اجتماع ۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۶۰ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جملہ مجالس اور اراکین مجالس ابھی سے اس میں شمولیت کی تیاری شروع کر دیں۔ اجتماع سے متعلق تفصیلات عنقریب مجالس کو بھجوا دی جائیں گی۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور کی طرف سے خدمت خلق کی مساعی

مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور شہر کے زیر انتظام دو خاص مقامات پر رفاہ عام کے لئے پانی پلانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ایک سبیل کے اخراجات مجلس خود برداشت کر رہی ہے۔ شیخ محمد اکرام صاحب ممبر انصار اللہ خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے اس ضمن میں مجلس کی مالی اعانت فرمائی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

دوسری سبیل کے اخراجات مکرم سید انوار احمد صاحب ترکھی ناظم وقار عمل و صنعت و حرفت مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور شہر خود برداشت کر رہے ہیں۔ جزاکم اللہ۔

(بشیر الدین کمال قائد مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور)

آسام میں زبان کے مسئلہ پر خوفناک بلوے اور لوٹ مار

حالات پر قابو پانے کے لئے بھارتی فوج بھیج دی گئی

نئی دہلی ۷ جولائی آسام کے مختلف مقامات میں بلوے ہونے کے بعد وہاں بھارتی فوج بھیج دی گئی ہے۔ شمالی آسام کے مقامات لال باڑی اور رنگیا سے لوٹ مار اور بلووں کی متعدد اطلاعات ملی ہیں

رائٹر کی اطلاع کے مطابق رنگیا میں بنگالیوں اور آسامیوں کی لڑائی میں چودہ مکانات نذر آتش کر دیئے گئے لیکن ٹائمز آف انڈیا اس اطلاع کا ذمہ دار ہے کہ خاکستر شدہ مکانات کی تعداد ایک سو اکتالیس ہے۔

گوہاٹی جہاں گذشتہ چند دن سے فسادات اور لوٹ مار کی مسلسل اطلاعات آتی رہی ہیں کی حالت بڑی تشویشناک ہے وہاں فوج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ گوہاٹی ریل اور سڑک کے راستے ساری دنیا سے کٹ چکا ہے۔ دوسرے مقامات سے گوہاٹی جانے والی ٹرینیں بوم زئی نامی ریلوے سٹیشن پر روک لی جاتی ہیں۔ اسی طرح دوسرے مقامات سے گوہاٹی جانے والی موٹروں کو بھی مختلف مقامات میں روک لیا جاتا ہے۔ شیلانگ سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں فرقہ وار فسادات میں دو آدمیوں کو چھرا مار کر ہلاک کر دیا گیا اسی طرح بارہ ساڑی میں ایک عورت کو اتنا مارا پیٹا گیا کہ وہ جان بحق ہو گئی۔ رائٹر کی اطلاع کے مطابق اب فسادات کی آگ دریائے برہم پتر کے شمال میں واقع قصبات میں بھی پھیلتی جا رہی ہے۔ چنانچہ اینز گاؤں اور بائی گاما نامی مقامات سے بھی لوٹ مار اور فسادات کی خبریں آئی ہیں۔

ذمہ دار حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ آسامی باشندوں کا مطالبہ یہ ہے کہ آسامی زبان کو قومی زبان قرار دیا جائے لیکن آسام میں آباد بنگالی اس مطالبے کی سخت مخالفت کر رہے ہیں اور یہی مخالفت سخت قسم کے جنگ و جدل پر منتج ہوتی ہے۔ اس سے پیشتر گوہاٹی سے یہ اطلاع ملی تھی کہ پیر کو پولیس کی فائرنگ کے بعد وہاں چوبیس گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا تھا لیکن منگل کو ساڑھے گیارہ بجے سے تین بجے تک کرفیو بڑھا دیا گیا تاکہ عوام اشیاء خوردنی خرید سکیں۔

پیر کو پولیس نے فسادیوں کے گروہ پر جو گولی چلائی تھی اس کی وجہ سے ایک آسامی طالب علم ہلاک اور سات دوسرے اشخاص مجروح ہوئے تھے۔ ان میں دو سخت زخمی ہوئے تھے اطلاع ملی ہے کہ ایک مشتعل ہجوم ڈپٹی کمشنر گوہاٹی کے بنگلہ پر جمع ہو گیا اور کسی نامعلوم شخص نے ڈپٹی کمشنر کے پیٹ میں چھرا گھونپ دیا۔ چوبیس گھنٹے کا کرفیو اس واقعہ کے فوراً بعد لگا دیا گیا تھا۔ بعد میں حکومت آسام نے فوجی افسروں سے درخواست کی کہ سول حکام کی امداد کے لئے فوج کا ایک دستہ بھیج دیا جائے تاکہ فسادات پر قابو پایا جا سکے۔ .... اب گوہاٹی میں کوئی بڑا حادثہ نہیں ہوا۔ لیکن صورت حال بدستور کشیدہ ہے۔ پولیس کی فائرنگ کی وجہ سے جو طالب علم ہلاک ہوا تھا۔ اس کی نعش فوج کی نگرانی میں اس کے گاؤں سب ساگر بھیج دی گئی ہے۔

پانچ ہزار سکھ گرفتار

نئی دہلی ۷ جولائی چنڈی گڑھ میں شائع شدہ اعداد شمار سے پتہ چلا ہے کہ پنجابی صوبہ کی تحریک کے سلسلے میں اس وقت تک مشرقی پنجاب میں جو اکالی گرفتار ہو چکے ہیں۔ ان کی تعداد پانچ ہزار ایک سو بانوے ہے اس سلسلے میں پندرہ سو سکھ دہلی میں بھی گرفتار ہو چکے ہیں۔ امرتسر، جالندھر لدھیانہ اور دہلی میں اکالیوں کی اچھی خاصی تعداد اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کر رہی ہے کل دہلی میں گیارہ اکالی گرفتار کر لئے گئے۔

فرحت عباس کو گرفتار کرنیکی سازش

قاہرہ ۶ جولائی عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل نے ایک بیان میں کہا۔ عرب لیگ کی طرف سے رکن ملکوں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ ستمبر سے جنرل اسمبلی کے شروع ہونے والے اجلاس میں مسئلہ الجزائر کو اسمبلی کے ایجنڈے میں شامل کرانے کی کوشش کریں

قاہرہ کے اخبارات نے عبوری حکومت کے اس اعلان کو بڑی اہمیت دی ہے کہ وطن پرستوں کا وفد جنرل ڈیگال سے بات چیت کرنے کیلئے پیرس نہیں جائے گا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت فرانس نے فرحت عباس کو گرفتار کرنے کی سازش تیار کر رکھی تھی یعنی اس کا پروگرام یہ تھا۔ کہ فرحت عباس جب بات چیت کی غرض سے پیرس پہنچیں تو انہیں گرفتار کر لیا جائے۔

سرحدی سمجھوتہ پر عمل درآمد کے پروگرام کو عنقریب قطعی صورت دے دی جائے گی

پونے تین سو میل لمبی سرحد کے متعلق کوئی اختلاف باقی نہیں رہا

لاہور ۷ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان اور ہندوستانی پنجاب کی حکومت کے اعلیٰ حکام آئندہ ہفتہ کے دوران بین المملکتی سرحدی سمجھوتہ کی تعمیل کے پروگرام کو قطعی صورت دیں گے۔

اس مقصد کے لئے دونوں حکومتوں کے متعلقہ حکام کی دو روزہ کانفرنس گیارہ اور بارہ جولائی کو لاہور میں منعقد ہوگی۔ مغربی پاکستان کے حکام کی قیادت بورڈ آف ریونیو کے رکن میر احسن الدین کریں گے۔ اور ہندوستانی پنجاب کی حکومت کے وفد کے قائد فنانشل کمشنر مسٹر گیان سنگھ ہوں گے۔

ایجنڈا کے مطابق اس کانفرنس میں یہ طے کیا جائے گا کہ مغربی پاکستان اور ہندوستانی پنجاب کی سرحد پر جو علاقے دونوں حکومتوں کے ناجائز قبضہ میں ہیں انہیں ایک دوسرے کے حوالے کونسی تاریخوں کو کیا جائے گا۔ بین المملکتی سمجھوتہ کے مطابق یہ علاقے ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۰ء تک بہرصورت ایک دوسرے کے حوالے ہو جانے چاہئیں۔

کانفرنس میں یہ بھی طے کیا جائے گا کہ ہر ضلع میں یہ علاقے کتنے ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہوں گے اور انہیں ایک دوسرے کے حوالے کرنے کا طریق کار کیا ہوگا۔ خیال ہے کہ یہ کانفرنس اس سلسلہ میں آخری ہوگی اور پھر سرحدی اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی جائے گی کہ سرحدی سمجھوتہ کی روشنی میں اس کانفرنس کے فیصلوں کو ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۰ء سے پہلے عملی جامہ پہنائیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ بین المملکتی سرحدی سمجھوتہ کے مطابق ضلع لاہور اور ضلع امرتسر کے درمیان بہتر میل علاقہ میں سرحد بندی کا کام مکمل ہو گیا ہے اور اسی طرح مغربی پاکستان اور ہندوستانی پنجاب کے درمیان تقریباً ۲۷۵ میل سرحد کے بارے میں اب بظاہر کوئی اختلاف نہیں رہا۔ اس نے دونوں حکومتوں کے سروے ڈیپارٹمنٹ کا عملہ ناجائز مقبوضہ علاقوں کی تفصیل طے کر رہا ہے اور نقشے بن رہے ہیں۔ خیال ہے کہ یہ کام ایک آدھ ماہ میں مکمل ہوگا۔ تو ان علاقوں کے تبادلہ کا کام شروع ہو جائے گا

متعلقہ سرکاری ذرائع کی اطلاع کے مطابق ناجائز مقبوضہ علاقوں کے تبادلہ کا کام مکمل ہونے تک ان علاقوں کے درختوں اور دوسری چیزوں کو نقصان پہنچانے کے بارے میں جو فیصلہ ہوا تھا اس کی دونوں حکومتوں نے بہت حد تک پابندی کی ہے۔ اس سلسلہ میں بعض علاقوں سے جو چھوٹی موٹی شکایتیں موصول ہوئی تھیں ان کا فوراً ہی ازالہ کر دیا گیا تھا۔

ان سرکاری ذرائع نے مزید بتایا ہے کہ مغربی پاکستان اور ہندوستانی پنجاب کے درمیان سرحد بندی کا کام مکمل ہونے کے بعد بہاولپور و بیکانیر کے درمیان دونوں ملکوں کی سرحد متعین کرنے کا کام شروع ہو جائے گا۔ اب تک ان علاقوں میں سرحد بندی کا کام تیز نہ ہونے کی یہ وجہ تھی کہ دونوں حکومتوں کے متعلقہ عملہ کی ساری توجہ مغربی پاکستان اور ہندوستانی پنجاب کی قریباً تین سو میل سرحد پر مرکوز تھا۔ خیال ہے کہ اب جبکہ یہ عملہ ضلع لاہور کی سرحد سے فارغ ہو گیا ہے۔ تو بہاولپور کے علاقہ میں سرحد بندی کے کام کی رفتار خاصی تیز ہو جائے گی۔

سرکاری ذرائع نے مزید بتایا ہے۔ کہ جنوری ۱۹۶۰ء کے بین المملکتی سرحدی سمجھوتہ کے مطابق چھڈ بیٹ کے تنازعہ کے سلسلہ میں بہ اعداد و شمار اور دوسری تفصیلات جمع کر لی گئی ہیں۔ خیال ہے کہ پاکستان کے وزیر خوراک لفٹیننٹ جنرل کے۔ ایم شیخ دو تین ماہ تک غیر ملکی دورہ ختم کرنے کے بعد واپس آئیں گے تو اس مسئلہ کے بارے میں ایک اور بین المملکتی سرحدی کانفرنس ہوگی۔

مختلف ممالک میں مقیم چینیوں پر کنٹرول کے لئے کمیونسٹ چین کی مہم

ہوانا ۸ جولائی۔ چینی کمیونسٹ کیوبا میں مقیم چینی باشندوں کی فہرستیں تیار کر رہے ہیں کمیونسٹ چین کی حکومت اس سے قبل دوسرے ممالک میں آباد چینی باشندوں کو اسی طرح کنٹرول کرنے کی مہمیں چلا چکی ہے۔

کیوبا میں آباد چینیوں کی تعداد ۳۵ ہزار ہے۔ جن میں سے ہزاروں کو پیکن حکومت کے سوالنامے موصول ہو چکے ہیں۔ جنہیں ان کے پیشیوں اور کیوبا اور چین دونوں ملکوں میں ان کے رشتہ داروں اور املاک کے بارے میں معلومات دریافت کی گئی ہیں یہ سوالنامے سمندر پار چینیوں کی انجمن نے ارسال کئے تھے۔ جو ایک سرکاری تنظیم ہے۔

بنگالیوں نے آسام سے بھاگنا شروع کر دیا

امین گاؤں کی ریلوے کالونی نذر آتش کر دی گئی

کلکتہ ۸ جولائی - آٹھ سو سے زیادہ دہشت زدہ بنگالی آسام سے بھاگ کر پناہ لینے کے لئے مغربی بنگال کے ضلع جلپائیگوری پہنچ گئے ہیں - ان میں مرد عورتیں اور بچے تینوں شامل ہیں ان لوگوں کے جسموں پر زخم ہیں -

ان لوگوں سے معلوم ہوا ہے کہ دو ہزار سے زیادہ مزید بنگالی پہلی دستیاب ٹرین کے ذریعے گوہاٹی وغیرہ کے فساد زدہ علاقے سے جلپائیگوری پہنچنے والے ہیں - اس وقت تک جو لوگ مغربی بنگال پہنچے ہیں ان میں دو درجن ایسے ہیں جن کے جسم پر بندوقوں کی گولیوں کے زخم ہیں۔

ذمہ وار حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ ریلوے ٹرینوں پر کام کرنے والا عملہ جس میں ڈرائیور گارڈ اور فائرمین بھی شامل ہیں پولیس کی حفاظت کے بغیر آسام جانے والی ٹرینوں میں بیٹھنے سے انکار کر رہا ہے -

شیلانگ سے اطلاع ملی ہے کہ کل زبان کے مسئلے نے نہایت خطرناک صورت اختیار کر لی ہے جس کی وجہ سے حکام کو ۱۲ گھنٹے کا کرفیو لگانا پڑا چونکہ آسامیوں اور غیر آسامیوں میں جھڑپیں شدت اختیار کر گئی تھیں - لہٰذا امن بحال کرنے کے لئے فوج طلب کرنا پڑی -

گوہاٹی کے نواحی ضلع نوگاؤں سے اطلاع ملی ہے کہ فرقہ وارانہ فسادات بڑھ جانے کی وجہ سے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے -

سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ امین گاؤں میں چند اور جھڑپیں ہوئیں اور شہر میں ریلوے کالونی کو نذر آتش کر دیا گیا ہے مسلح فوج موقع پر پہنچ گئی ہے اور اس نے صورت حال پر قابو پا لیا ہے - بالاساری میں آسامیوں نے ایک غیر آسامی قصبے پر حملہ کر کے ایک گھر خاکستر کر دیا۔ گھر کے دو آدمی گم ہیں - ایک مجسٹریٹ پولیس کی ایک جمعیت کے ساتھ اس علاقے میں پہنچ گیا ہے -

جورف وارڈ نامی علاقے میں ایک سو گھروں میں آگ لگا دی گئی ہے۔ اسی جگہ ایک عورت کو بھی ہلاک کر دیا گیا ہے -

گوہاٹی میں انڈین ٹیلی گراف ایکٹ نافذ کر دیا گیا ہے۔ جس کے مطابق گوہاٹی سے دوسرے مقامات کو جانے والے تاروں کی اچھی طرح جانچ پڑتال کر لی جاتی ہے - حکومت چوکس ہے تاکہ اخبارات مبالغہ آمیز خبروں کی اشاعت کر کے فسادات کی آگ بھڑکانے کا موجب نہ بنیں -

دریں اثنا شیلانگ سے یہ اطلاع ملی ہے کہ آج گوہاٹی میں پھر فساد ہو گیا۔ جس میں دو آدمی ہلاک ہو گئے - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ۴ جولائی کو گوہاٹی میں پولیس کی فائرنگ کا جو واقعہ ہوا تھا - اس کی تحقیقات کرانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے - اس فائرنگ کی وجہ سے ایک طالب علم ہلاک اور کئی زخمی ہوئے تھے

پاکستان میں غذائی مسئلہ تین محاذوں پر حل کیا جا رہا ہے

فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کیلئے مؤثر اقدامات، مسٹر آئی یو خاں کی تقریر

راولپنڈی ۸ جولائی - وزارت خوراک و زراعت کے سیکرٹری مسٹر آئی یو خان نے کہا ہے کہ پاکستان میں غذائی مسئلے کو تین محاذوں پر حل کیا جا رہا ہے - منصوبے کا پہلا حصہ تھور کے انسدادی اقدامات سے متعلق ہے - دوسرا حصہ زیادہ سے زیادہ زمین زیر کاشت لانے اور تیسرا بڑی بڑی فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے سے تعلق رکھتا ہے -

مسٹر خان "بھوک سے نجات" کے ہفتہ کے سلسلے میں کل شام ریڈیو پاکستان راولپنڈی سے تقریر کر رہے تھے - اس ہفتے کا افتتاح وزیر خوراک و زراعت نے یکم جولائی کو کیا تھا

مسٹر آئی یو خان نے غذائی مسئلے کو حل کرنے کے منصوبے کا تفصیلی ذکر کیا۔ آپ نے کہا تھور کے انسدادی اقدام اس امر کا یقین حاصل کرنے کے لئے ضروری ہیں کہ کسی مزید اراضی کو نقصان نہ پہنچے اور جس کو پہلے نقصان پہنچ چکا ہے اس کی ہر ممکن طریقے سے اصلاح کی جا سکے۔

سیکرٹری خوراک و زراعت نے کہا:-

"زیادہ سے زیادہ اراضی کو زیر کاشت لانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ منصوبہ ہے کہ اس پہلو میں دریائی علاقوں کو پوری طرح استعمال میں لانا - آب پاشی کے مقاصد کے لئے کنوئیں کھودنا اور ٹیوب ویل لگانا شامل ہیں - آپ نے کہا بڑی بڑی فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ انتہائی ضروری ہے ۔"

ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

میرے بھائی ملک حبیب احمد صاحب کے بیٹے عزیز طاہر احمد لاہور نے مڈل کے امتحان میں اپنے سکول میں اول پوزیشن حاصل کی ہے - ان کے والد نے اس خوشی میں مبلغ بیس روپے فضل عمر ہسپتال کے نادار مریضوں کو دودھ سپلائی کرنے کے لئے ارسال کئے ہیں جو وہاں دے دیئے گئے ہیں ان کی آئندہ مزید کامیابیوں کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد شفیع نوشہروی - دارالرحمت ربوہ)

درخواست دعا

میری بچی فہیم روحی سرگنگا رام ہسپتال میں سرجیکل وارڈ میں داخل ہے۔ عنقریب اپریشن ہونے والا ہے - پہلے بھی ایک مرتبہ اپریشن ہو چکا ہے اب دوبارہ اپریشن ہوگا - احباب جماعت اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس اپریشن کو کامیاب کرے اور صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے - آمین

(سید محمد سعید سلیم دارالتجلید اردو بازار لاہور)

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے فی صدی نرخوں پر ٹنڈر جو ترمیم شدہ نرخوں کے شیڈول پر مبنی ہوں زیر دستخطی ۱۱-۷-۶۰ کو ۱۲½ بجے تک مقررہ فارموں پر جو ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے ۱۱-۷-۶۰ کو ساڑھے گیارہ بجے تک اس دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں قبول کریگا یہ ٹنڈر اسی روز ساڑھے بارہ بجے دن کو بر سر عام کھولے جائیں گے۔

کام کی نوعیت	تقریباً لاگت بشمول ٹنڈر فی صد	زر پیشگی	میعاد تکمیل
(۱) میو گارڈنز لاہور میں افسر کلب کے ملحقہ ہال کی تعمیر	۲۱۰۰۰/- روپے	۵۰۰/-	چار ماہ

(۲) جن ٹھیکیداروں کے نام منظور شدہ لسٹ میں شامل ہیں ٹنڈر دے سکتے ہیں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی لسٹ میں شامل نہیں ان کو ۱۱-۷-۶۰ تک اپنے نام رجسٹرڈ کرا لینے چاہئیں۔ ان کو اپنے نام کی رجسٹری کے کاغذات اور اپنی مالی پوزیشن اور تجربہ کے سارٹیفکیٹ ہمراہ لانے ہوں گے۔

(۳) شرائط کی تفصیل اور ترمیم شدہ نرخوں کی فہرست اور تخمینے زیر دستخطی کے دفتر میں کسی کام کرنے کے دن دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے ایڈمنسٹریشن کم سے کم لاگت یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں۔ ٹھیکیداروں کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ زر پیشگی ڈویژنل پے ماسٹر کو ۱۱-۷-۶۰ سے پہلے ادا کر دیں ٹھیکیداروں کو فی صد نرخ مکمل اعداد میں پیش کرنے چاہئیں۔ کسروں میں پیش کردہ ٹنڈر نامنظور کئے جائیں گے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر - لاہور)